السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ زمین ٹھیکے (کرایہ) پر دیتے ہیں، اس کا عشر مالک زمین ادا کرے گا یا زمین کو کاشت کرنے والا؟ (عبدالستار خطیب جامع مسجد اہل حدیث سمبلہ خورد) (۱۰ اجولائی، ۱۹۹۲ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکہ وضع کرکے باقی آمدن کا عشر زمین کاشت کرنے والا ادا کرے گا۔ قرآن مجید میں ہے :

وَءاتوا حَقَّهُ يَومَ حَصادِهِ... ۱٤۱ ... سورة الانعام

''اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔''

وجہ استدلال یہ ہے کہ آیت میں مذکور خطاب صرف کاشت کار کو ہے چاہے مالک ہو یا غیر۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 295

محدث فتویٰ